روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 30 جولائی 2007ء 14 رجب 1428 ہجری 30 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 171

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ امید مت رکھو کہ کوئی اور منصوبہ انسانی نفس کو پاک کر سکے۔ جس طرح تاریکی کو صرف روشنی ہی دور کرتی ہے اسی طرح گناہ کی تاریکی کا علاج فقط وہ تجلیات الٰہیہ قولی وفعلی ہیں جو معجزانہ رنگ میں پُرزور شعاعوں کے ساتھ خدا کی طرف سے کسی سعید دل پر نازل ہوتی ہیں اور اس کو دکھا دیتی ہیں کہ خدا ہے اور تمام شکوک کی غلاظت کو دور کر دیتی ہیں اور تسلی اور اطمینان بخشتی ہیں۔ پس اس طاقت بالا کی زبردست کشش سے وہ سعید آسمان کی طرف اٹھایا جاتا ہے۔ اس کے سوا جس قدر اور علاج پیش کئے جاتے ہیں سب فضول بناوٹ ہے۔ ہاں کامل طور پر پاک ہونے کے لئے صرف معرفت ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ پردرد دعاؤں کا سلسلہ جاری رہنا بھی ضروری ہے کیونکہ خدا تعالیٰ غنی بے نیاز ہے۔ اس کے فیوض کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے ایسی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے جو گریہ اور بُکا اور صدق وصفا اور دردِ دل سے پُر ہوں۔ تم دیکھتے ہو کہ بچۂ شیر خوار اگرچہ اپنی ماں کو خوب شناخت کرتا ہے اور اس سے محبت بھی رکھتا ہے اور ماں بھی اس سے محبت رکھتی ہے مگر پھر بھی ماں کا دودھ اترنے کے لئے شیر خوار بچوں کا رونا بہت کچھ دخل رکھتا ہے۔ ایک طرف بچہ دردناک طور پر بھوک سے روتا ہے اور دوسری طرف اس کے رونے کا ماں کے دل پر اثر پڑتا ہے اور دودھ اترتا ہے۔ پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے سامنے ہر ایک طالب کو اپنی گریہ وزاری سے اپنی روحانی بھوک پیاس کا ثبوت دینا چاہئے تا وہ روحانی دودھ اترے اور اسے سیراب کرے۔

غرض پاک وصاف ہونے کے لئے صرف معرفت کافی نہیں بلکہ بچوں کی طرح دردناک گریہ وزاری بھی ضروری ہے۔ اور نومید مت ہو اور یہ خیال مت کرو کہ ہمارا نفس گناہوں سے بہت آلودہ ہے۔ ہماری دعائیں کیا چیز ہیں اور کیا اثر رکھتی ہیں کیونکہ انسانی نفس جو دراصل محبت الٰہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ اگرچہ گناہ کی آگ سے سخت مشتعل ہو جائے پھر بھی اس میں ایک ایسی قوت توبہ ہے کہ وہ اس آگ کو بُجھا سکتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک پانی کو کیسا ہی آگ سے گرم کیا جائے گا مگر تاہم جب آگ پر اس کو ڈالا جائے تو وہ آگ کو بُجھا دے گا۔

یہی ایک طریق ہے کہ جب سے خدا تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے اسی طریق سے ان کے دل پاک وصاف ہوتے رہے ہیں۔ یعنی بغیر اس کے جو زندہ خدا خود اپنی تجلی قولی وفعلی سے اپنی ہستی اور اپنی طاقت اور اپنی خدائی ظاہر کرے اور اپنا رعب چمکتا ہوا دکھاوے اور کسی طریق سے انسان گناہ سے پاک نہیں ہو سکتا۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم۔ روحانی خزائن جلد21 ص 33

سعید روح

حضرت علیؓ کو رسول اللہ ﷺ نے ایک بار یمن بھیجا۔ آپ وہاں خطاب فرما رہے تھے تو ایک یہودی عالم نے کہا ابوالقاسم کا حلیہ بیان کریں۔ حضرت علیؓ نے بیان کیا تو اس نے کہا یہ اوصاف ہماری مقدس کتاب میں موجود ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اس پر میرا مرنا ہے اور اسی پر میں اٹھایا جاؤں گا۔ چنانچہ وہ حضرت علیؓ سے قرآن سیکھتا رہا۔

(طبقات ابن سعد جلد1 صفحہ :412)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں“ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

ہدایات برائے نکاح فارم

1۔ ولایت: لڑکی کا ولی حقیقی والد ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’(دین) نے یہ پسند نہیں کیا کہ کوئی عورت بغیر ولی کے جو اس کا باپ یا بھائی یا اور کوئی عزیز ہو خود بخود اپنا نکاح کسی سے کرلے۔‘‘

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 289)

آپ نے باپ اور بھائی کے بعد ’’اور کوئی عزیز‘‘ کا لفظ رکھا ہے اور اسے غیر معین رکھ کر یہ بتانا مقصود ہے کہ باپ کے بعد بھائی اور بھائی کے بعد جو بھی عزیز بچی کی سرپرستی کر رہا ہو وہی اس کا ولی ہوگا۔ اگر کسی موقعہ پر ولایت کے سلسلہ میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اعلان نکاح سے قبل نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

2۔ وکالت: اگر ولی نکاح کے موقع پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کردے لیکن ولی کے خانے میں خود ولی کے ہی دستخط ہوں گے جس کیلئے فارم پر جگہ مقرر ہے۔ اسی طرح اگر لڑکا بھی نکاح کے موقع پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کرسکتا ہے۔ اس کیلئے بھی فارم پر جگہ مقرر ہے۔

3۔ گواہ: لڑکی کے دو گواہ ولی کے علاوہ ہونے چاہئیں۔ نیز دیگر تمام گواہ بھی عاقل بالغ ہوں اور قریبی ہوں تا بوقت ضرورت آسانی سے دستیاب ہوسکیں۔ ملکی قانون کے مطابق لڑکی، لڑکے اور گواہوں کی عمریں 18 سال سے زیادہ ہونی چاہئے۔

4۔ مہر: حضرت مصلح موعود نے مہر کی تعیین لڑکے کی چھ ماہ سے ایک سال تک کی آمد بیان فرمائی ہے۔ فارم پر حق مہر الفاظ اور اعداد دونوں صورتوں میں لکھا جائے۔ اگر ادائیگی بصورت زیور ہو تو تفصیل میں کانٹے، ہار، چوڑیاں وغیرہ کی تعداد اور وزن لکھیں۔ جزوی ادائیگی کی صورت میں ادا شدہ رقم اور بقیہ رقم درج کریں۔

5۔ تصدیق: لڑکا اور لڑکی جہاں جہاں رہائش رکھتے ہوں اسی جماعت یا حلقے کے صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کروائیں۔ تصدیق کیلئے دستخط اور مہر ضروری ہیں۔ لڑکے یا لڑکی کے بیرون ملک ہونے کی صورت میں متعلقہ ملک کے نیشنل امیر کی تصدیق ضروری ہے نہ یہ کہ جہاں ان کا آبائی گھر وغیرہ ہے وہاں سے تصدیق کرائی جائے۔ اگرچہ لڑکا یا لڑکی نکاح کے وقت پاکستان میں موجود ہوں تب بھی ان کی تصدیق ان کے متعلقہ ملک کے امیر کی طرف سے ہونی ضروری ہے۔ یاد رہے کہ بیرون ملک لوکل جماعت کی نہیں بلکہ نیشنل امیر صاحب کی تصدیق (دستخط و مہر) مطلوب ہے۔

امراء اور صدران تصدیق کرتے ہوئے یہ چیک کرلیا کریں کہ جس لڑکی یا لڑکے کی وہ تصدیق کر رہے ہیں اس کے دستخط یا گواہوں کے دستخط فارم پر موجود ہیں یا نہیں۔

6۔ نکاح ثانی: اگر لڑکے یا لڑکی کا نکاح اول نہ ہو تو طلاق یا خلع کی صورت میں مصدقہ طلاق نامہ / خلع نامہ نکاح فارم کے ساتھ لگانا ضروری ہے۔ (تصدیق ہدایت نمبر 5 کے مطابق کروائیں) یاد رہے کہ خلع کی کارروائی قضاء یا عدالت کے ذریعے ہی ہو سکتی ہے۔ قضاء کے فیصلے کی صورت میں امور عامہ کا تنفیذ شدہ فیصلہ ضروری ہے۔

7۔ ربوہ میں نکاح: ربوہ میں نکاح پڑھے جانے کی صورت میں نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے قبل از نکاح منظوری لینا ضروری ہے اور لڑکی کے ولی اور دونوں گواہوں کا دفتر میں آنا ضروری ہے۔ نیز بیت المبارک ربوہ میں نکاح پڑھوانے کی صورت میں محترم امیر صاحب مقامی سے تحریری اجازت حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ نکاح کا اعلان اسی وقت کیا جائے جب فارم ہر لحاظ سے مکمل اور تصدیق شدہ ہوں۔ کسی امر میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

8۔ رجسٹریشن: اعلان نکاح کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ ربوہ میں رجسٹریشن کروائی جائے۔ رجسٹریشن کیلئے نکاح فارم دفتر میں لانے سے قبل غور سے چیک کر لئے جائیں تا کہ کسی کمی یا غلطی کی صورت میں وقت ضائع نہ ہو۔ رجسٹریشن کیلئے چار اصل فارموں کا دفتر میں لانا ضروری ہے۔ رجسٹریشن کے بعد دو فارم دفتر میں محفوظ رہیں گے اور دو فارم فریقین کو واپس مل جائیں گے۔

9۔ میرج سرٹیفکیٹ: (Marriage Certificate) نکاح فارم کی رجسٹریشن کے بعد میرج سرٹیفکیٹ کے حصول کیلئے۔

(i) ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ کے نام درخواست (درخواست فارم نظارت ہذا سے حاصل کریں)

(ii) درخواست لڑکا / لڑکی یا ان کے والدین کی طرف سے ہو۔

(iii) درخواست پر نکاح فارم کا رجسٹریشن نمبر مع تاریخ درج کریں۔

(iv) درخواست فارم میں لڑکے اور لڑکی دونوں کے کوائف (نام / ولدیت / پتہ جات) انگلش میں لکھیں جو نکاح فارم کے اندراجات کے مطابق ہوں۔ اور تمام سپیلنگ Spelling بالکل واضح اور Capital Letters میں ہوں اور لازماً پاسپورٹ کے مطابق ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تہجد کی عادت

مکرم خلیق احمد صاحب اسلام آباد نے احمد نگر میں وقف عارضی کی وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ وقف عارضی کے دوران مجھے نماز باجماعت پنجوقتہ اور تہجد کی عادت پڑگئی اور علم میں بہت اضافہ ہوا۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

تقریب آمین

مکرم نجیب احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل و احسان کے نتیجے میں میرے چھوٹے بیٹے عزیزم تمثیل احمد واقف نو نے تین سال سات ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزم تمثیل احمد، مکرم ملک سلطان علی صاحب ریٹائرڈ ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول کا پوتا اور مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ اسی طرح مکرم محمد احمد نعیم صاحب استاد جامعہ احمدیہ انگلستان کا بھتیجا اور مکرم حافظ عطاء الوہاب صاحب استاد جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) ربوہ کا بھانجا ہے نیز حضرت چوہدری حکم دین صاحب دیالگڑھی اور حضرت نظام دین صاحب رنگ پوری رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسلوں سے ہے۔ مورخہ 16 جولائی 2007ء کو تقریب آمین ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ تھے جنہوں نے بچے سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم قرآن پاک کی تمام برکتوں کو ہم سب کی زندگیوں میں بھر دے۔ آمین

کامیابی

مکرم ہومیو ڈاکٹر ادریس احمد صاحب باٹا پور لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دو بچیوں عزیزہ ضوفشاں سنبل اور عزیزہ تہمینہ کنول نے امسال سالانہ مرکزی تربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ پاکستان میں شمولیت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے علی الترتیب 298.5/300 اور 293.5/300 نمبر حاصل کرکے پاکستان بھر میں دوم اور دہم پوزیشن حاصل کی بچیوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ ہر دو واقفات نو بچیوں کو اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے۔ میٹرک کے امتحان میں نمایاں پوزیشن عطا کرے۔ تمام دینی و دنیوی کامیابیاں عطا کرے اور اپنی محبت اور تقویٰ سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم سید اسد احمد شاہ صاحب صدر محلّہ دارالصدر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی سیدہ زرنا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سید قمر احمد صاحب ابن مکرم (ر) میجر سید توقیر مجتبیٰ صاحب کانو نائیجیریا کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے 24 جولائی 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سیدہ ثمرین احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ مکرم ڈاکٹر سید قمر احمد صاحب مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم سید سیدین صاحب کے نواسے ہیں۔ مکرمہ سیدہ زرنا صاحبہ مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مرحوم کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب مرحوم کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے، نیک لائق خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

امتحان وظائف

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان وظائف حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ و حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مورخہ 12۔ اگست 2007ء بروز اتوار صبح 9 بجے لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوں گے۔ براہ مہربانی امتحان میں شمولیت کرنے والی ممبرات کے نام دفتر لجنہ پاکستان میں یکم اگست 2007ء تک بھیج دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

شکریہ احباب

مکرم چوہدری رکن الدین صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد سراج الحق صاحب 10 جون 2007ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ ان کی وفات پر مقامی اور دوسرے شہروں نیز بیرون ملک سے بہنوں اور بھائیوں نے تعزیت کی۔ خاکسار ان سب حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہے اور درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے سے مغفرت کا سلوک کرے۔ جنت الفردوس میں اپنے فضل سے مقام عطا کرے اور خاکسار اور سب پسماندگان کو صبر جمیل دے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے صحت کے ساتھ انجام بخیر کرے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں

احمدیہ مجالسِ شوریٰ کی ہیئت ترکیبی

شوریٰ کی اہمیت، اغراض ومقاصد، شوریٰ کا طریق کار اور نمائندگان شوریٰ کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12/مارچ 2004ء کے خطبہ جمعہ میں مجلس شوریٰ کی اہمیت، اس کے اغراض ومقاصد، طریق کار، اور نمائندگان شوریٰ کی ذمہ داریوں کے بارہ میں قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مصلح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے بڑی تفصیل کے ساتھ نہایت اہم ہدایات ارشاد فرمائیں۔ ذیل میں اس خطبہ جمعہ کے بعض منتخب اقتباسات افادۂ احباب کے لئے پیش ہیں۔ (مدیر)

اور جو اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا امر باہمی مشورے سے طے ہوتا ہے اور اس میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔

(سورۃ شوریٰ آیت 39)

جماعتوں کی طرف سے مجالس شوریٰ کے پیغام بھجوانے کا اظہار ہوتا ہے، اب یہ بہت مشکل ہو گیا ہے کہ براہ راست ایم ٹی اے پر ہر ملک کی مجلس شوریٰ کے لئے پیغام بھیجا جائے یا کچھ کہا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک میں جماعتیں پھیل رہی ہیں، اور جیسا کہ میں نے عرض کیا اب یہ سلسلہ کافی لمبے عرصے تک چلتا ہے۔ بہرحال آج کا خطبہ میں نے شوریٰ کے مضمون پر دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ جماعتیں اپنی اپنی مجالس شوریٰ کے موقع پر اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔

شوریٰ کے متعلق چند بنیادی باتیں ہیں جو میں عرض کروں گا۔ علاوہ ممبران شوریٰ کے عمومی طور پر جماعت کے افراد کے لئے بھی ان کے علم میں لانا مناسب ہے کیونکہ اگر وقتاً فوقتاً اس کی اہمیت اور طریق کار کے بارے میں نہ بتایا جائے تو بعض پرانے تجربہ کار بھی بعض پہلو مجلس شوریٰ کی اہمیت کے بارے میں اور اس کے طریق کار کے بارے میں نظر انداز کر دیتے ہیں اور نئے آنے والے اور نوجوان پوری طرح اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتے جس سے مجلس شوریٰ کا وقار اور تقدس بعض دفعہ متاثر ہوتا ہے۔

مشورہ اچھی طرح سوچ سمجھ کر اور گہرے غور کے بعد دیا جائے

”پہلے تو یہ وضاحت کردوں کہ شَاوَرَ کا لفظ شارَ سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے شہد کے چھتے میں سے شہد اکٹھا کیا یا نکالا اور اس سے موم کو علیحدہ کیا اور شَاوَرَہٗ کا مطلب ہے کسی نے کسی سے مشورہ لیا، اس کی رائے لی وغیرہ۔ مشاورت کا اس لحاظ سے یہ مطلب بھی ہوا کہ جس طرح محنت اور احتیاط سے وقت لگا کر چھتے میں سے شہد نکالتے ہو اور اسے بعض ملونیوں سے صاف کرتے ہو، موم سے علیحدہ کرتے ہو تاکہ کھانے کے لئے خالص چیز حاصل ہو اسی طرح مشورے بھی سوچ سمجھ کر غور کر کے اس کا اچھا اور برا دیکھ کر پھر دیئے جائیں تو تب ہی یہ فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جہاں بھی مشورے ہوں اس سوچ کے ساتھ ہوں کہ ہر پہلو کو انتہائی گہری نظر سے اور بغور دیکھ کر پھر رائے دی جائے۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی نیکیوں کو قائم کرنے والوں کی، اپنے رب کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی یہ نشانی بتائی ہے، ایک تو یہ لوگ نماز قائم کرنے والے ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، اس کے عبادت گزار ہیں اور پھر یہ کہ تمام قومی معاملات میں آپس میں مشورہ کرتے ہیں، بات کو غور سے دیکھتے ہیں، اس کے برے بھلے کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر مشورہ دیتے ہیں اور جب پھر ایک فیصلہ پر پہنچ جاتے ہیں تو جو بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق دی ہے، جو بھی استعدادیں دی ہیں ان کے مطابق وہ خرچ کرتے ہیں۔ مشورہ دینے کے بعد دوڑ نہیں جاتے بلکہ مشورے کے بعد اپنے قومی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک رائے پر پہنچ جاتے ہیں پھر عملدرآمد کروانے کے لئے اپنی پوری طاقتوں کو خرچ کرتے ہیں۔ جب یہ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ہم نے اپنے اور اپنی بیوی بچوں کی تربیت کے لئے اور نیکیوں کو قائم کرنے اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کے لئے عمل کرنا ہے تو اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پھر پوری طرح اس کام میں جُت جاتے ہیں اور جب یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے فرستادے کا پیغام پہنچانا ہے تو پھر اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ دعوت الی اللہ بھی کرتے ہیں۔ لوگوں کی ہمدردی کی خاطر خدا کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ پہلے سے ہمت نہیں ہار دیتے کہ لوگوں نے سننا نہیں ہے دنیا دار لوگ ہیں اور فضول وقت ضائع کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اور پھر جب یہ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ قربانیاں کرنی ہیں کیونکہ یہ ہمارے عہدوں میں شامل ہے تو پھر جماعت کے مقاصد کے حصول کے لئے مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، اپنی جسمانی طاقتوں کو بھی اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اپنے علم کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بھی جماعتی مقاصد کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ غرض کہ ایسے لوگوں کے مشورے بھی نیکیاں قائم کرنے کے لئے ہوتے ہیں اور مشورے کے بعد کسی نتیجے پر پہنچنے پر تمام صلاحیتیں اور استعدادیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ مومن کا یہ فرض ہے، ایک تو خوب غور کر کے مشورہ دیں جب بھی مشورہ مانگا جائے، جب بھی مشورے کے لئے بلایا جائے اور پھر مشورے کے بعد ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے جن کے بارے میں مشورہ دیا گیا تھا مکمل تعاون کریں بلکہ ممبران شوریٰ کا یہ بھی فرض ہے کہ اس کے ذمہ وار بنیں۔

حدیث میں آتا ہے حضرت ابومسعودؓ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (۔) جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہوتا ہے یا اسے امین ہونا چاہئے۔

(سنن ابن ماجه كتاب الادب باب المستشار موتمن)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جو شوریٰ سے متعلق حصہ ہے وہ میں پڑھتا ہوں) کہ جس سے اس کے...... بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رُشد کے مشورہ دیا یعنی بغیر غور وخوض اور عقل استعمال کئے تو اس نے اس سے خیانت کی ہے۔

(الادب المفرد از حضرت امام بخاری صفحہ 57)

تو دیکھیں مشورہ دینے والوں پر کتنی بڑی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے کہ اگر بغیر غور کے جس مسئلہ کے بارے میں مشورہ مانگا جا رہا ہے اس کی جزئیات میں جائے بغیر اگر مجلس میں بیٹھے ہوئے، یونہی سطحی سا مشورہ دے دیتے ہو کہ جان چھڑاؤ پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے خواہ مخواہ وقت کا ضیاع ہے، کوئی ضرورت نہیں اس کی۔ اگر اس سوچ کے ساتھ بیٹھے ہو کہ معاملے کو جلدی ختم کرنا چاہئے کیونکہ آخر کار یہ معاملہ خلیفہ وقت کے سامنے پیش ہونا ہے خود ہی وہ غور کر کے فیصلہ کر لے گا تو یہ خیانت ہے۔ اور خائن کے بارے میں فرمایا کہ اس میں نفاق پایا جاتا ہے۔ تو یہ جو حدیث ہے اس میں تو یہ فرمایا گیا کہ ایک...... بھائی بھی اگر تمہارے سے مشورہ مانگے تو تب بھی غور کر کے پوری تفصیلات میں جا کر اس کو مشورہ دو۔

جب جماعتی معاملے میں خلیفہ وقت کی طرف سے نظام کی طرف سے بلایا جائے کہ مشورہ دو تو اس میں دیکھیں کس قدر احتیاط کی ضرورت ہے۔

نظام خلافت کے بعد دوسرا اہم اور مقدس ادارہ جماعت میں شوریٰ کا ادارہ ہے

”مجلس شوریٰ میں جب بھی مشورے کے لئے بلایا جاتا ہے تو ایک بہت بڑی ذمہ داری مجلس شوریٰ پر ڈالی جاتی ہے، ممبران شوریٰ پر ڈالی جاتی ہے اور ایک مقدس ادارے کا اسے ممبر بنایا جاتا ہے کیونکہ نظام خلافت کے بعد دوسرا اہم اور مقدس ادارہ جماعت میں شوریٰ کا ادارہ ہی ہے اور جب خلیفہ وقت اس لئے بلا رہا ہو اور احباب جماعت بھی لوگوں کو اپنے میں سے منتخب کر کے اس لئے بھیج رہے ہوں کہ جاؤ اللہ تعالیٰ کی تعلیم دنیا میں پھیلانے، احباب جماعت کی تربیت اور دوسرے مسائل حل کرنے اور خدمت انسانیت کرنے کے لئے خلیفہ وقت نے مشوروں کے لئے بلایا ہے اس کو مشورے دو تو کس قدر ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ اگر یہ تصور لے کر مجلس شوریٰ میں بیٹھیں تو پوری طرح مجلس کی کارروائی سننے اور استغفار کرنے اور درود بھیجنے کے علاوہ کوئی دوسرا خیال ذہن میں آ ہی نہیں سکتا تاکہ جب بھی اس مجلس میں رائے دینے کے لئے کھڑا کیا جائے تو صحیح اور مکمل ذمہ داری کے ساتھ رائے دے سکیں کیونکہ یہ آراء خلیفہ وقت کے پاس پہنچنی ہیں اور خلیفہ وقت یہ حسن ظن رکھتا ہے کہ ممبران نے بڑے غور سے سوچ سمجھ کر کسی معاملے میں رائے قائم کی ہو گی اور عموماً مجلس شوریٰ کی رائے کو اس وجہ سے من وعن قبول کر لیا جاتا ہے، اسی صورت میں قبول کر لیا جاتا ہے۔ سوائے بعض ایسے معاملات کے جہاں خلیفہ وقت کو معین علم ہو کہ شوریٰ کا یہ فیصلہ ماننے پر جماعت کو نقصان ہو سکتا ہے اور یہ بات ایسی نہیں ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہے یا اس سے ہٹ کر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی اجازت دی ہوئی ہے۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ آل عمران آیت 160) یعنی اور ہر اہم معاملے میں ان سے مشورہ کر (نبی کو یہ حکم ہے) پس جب کوئی تو فیصلہ کر لے تو پھر اللہ پر توکل کر۔ یعنی یہاں یہ تو ہے کہ اہم معاملات میں مشورہ ضروری ہے، ضرور کرنا چاہئے اور اس حکم کے تابع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی مشورہ کیا کرتے تھے بلکہ اس حد تک مشورہ کیا کرتے تھے کہ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو اپنے اصحاب سے مشورہ کرتے نہیں دیکھا۔

تو یہ حکم الٰہی بھی ہے اور سنت بھی ہے اور اس حکم کی وجہ سے جماعت میں بھی شوریٰ کا نظام جاری ہے۔

لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرما دیا کہ مشورہ تو لے لو لیکن اس مشورے کے بعد، تمام آراء آنے کے بعد جو فیصلہ کر لو تو ہوسکتا ہے کہ بعض دفعہ یہ فیصلہ ان مشوروں سے الٹ بھی ہو۔ تو فرمایا جو فیصلہ کر لو پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کرو کیونکہ جب تمام چھان پھٹک کے بعد ایک فیصلہ کر لیا ہے پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر ہی چھوڑنا بہتر ہے اور جب اے نبی! تو نے معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ خود اپنے نبی کی بات کی لاج رکھے گا اور انشاء اللہ اس کے بہتر نتائج ظاہر ہوں گے"۔

شوریٰ کو صرف سفارش کا حق ہے، فیصلہ کرنے کا حق صرف خلیفۂ وقت کو ہے

"تو مشورہ لینے کا حکم تو ہے تا کہ معاملہ پوری طرح نتھر کر سامنے آ جائے لیکن ضروری نہیں ہے کہ مشورہ مانا بھی جائے تو .... ہمارا نظام شوریٰ بھی قائم ہے، خلفاء مشورہ لیتے ہیں تا کہ گہرائی میں جا کر معاملات کو دیکھا جا سکے لیکن ضروری نہیں ہے کہ شوریٰ کے تمام فیصلوں کو قبول بھی کیا جائے اس لئے ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ شوریٰ کی کارروائی کے آخر پر معاملات زیر غور کے بارے میں جب رپورٹ پیش کی جاتی ہے تو اس پر یہ لکھا ہوتا ہے کہ شوریٰ یہ سفارش کرتی ہے، یہ لکھنے کا حق نہیں ہے کہ شوریٰ یہ فیصلہ کرتی ہے۔ شوریٰ کو صرف سفارش کا حق ہے۔ فیصلہ کرنے کا حق صرف خلیفۂ وقت کو ہے"۔

مجلس مشاورت ایک مشورہ دینے والا ادارہ ہے اس کا کردار پارلیمنٹ کا نہیں

کسی کے ذہن میں یہ بھی سوال اٹھ سکتا ہے کہ پھر شوریٰ بلانے کا یا مشورہ لینے کا فائدہ کیا ہے، آج کل کے پڑھے لکھے ذہنوں میں یہ بھی آ جاتا ہے تو جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ آیا ہوں کہ مجلس مشاورت ایک مشورہ دینے والا ادارہ ہے۔ اس کا کردار پارلیمنٹ کا نہیں ہے جہاں فیصلے کئے جاتے ہیں۔ آخری فیصلے کے لئے بہرحال معاملہ خلیفہ وقت کے پاس آتا ہے اور خلیفہ وقت کو ہی اختیار ہے کہ فیصلہ کرے، اور یہ اختیار اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ہے۔ لیکن بہرحال عموماً مشورے مانے بھی جاتے ہیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا سوائے خاص حالات کے، جن کا علم خلیفہ وقت کو ہوتا ہے اور ہوسکتا ہے کہ بعض حالات میں بعض وجوہات جن کی وجہ سے وہ مشورہ رد کیا گیا ہو ان کو خلیفہ وقت بتانا نہ چاہتا ہو ایسی بعض مجبوریاں ہوتی ہیں۔ تو بہرحال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ مشورہ لینے کا فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ مختلف ماحول کے، مختلف قوموں کے، مختلف معاشرتی حالات کے لوگ، زیادہ اور کم پڑھے لکھے لوگ مشورہ دے رہے ہوتے ہیں پھر آج کل جب جماعت پھیل گئی ہے، مختلف ملکوں کے لحاظ سے ان کے حالات کے مطابق مشورے پہنچ رہے ہوتے ہیں تو خلیفہ وقت کو ان ملکوں میں عمومی حالات اور جماعت کے معیار زندگی اور جماعت کے دینی روحانی معیار اور ان کی سوچوں کے بارے میں علم ہو جاتا ہے ان مشوروں کی وجہ سے۔ اور پھر جو بھی سکیم یا لائحہ عمل بنانا ہو اس کو بنانے میں مدد ملتی ہے۔ غرض کہ اگر ملکوں کی شوریٰ کے بعض مشورے ان کی اصلی حالت میں نہ بھی مانے جائیں تب بھی خلیفہ وقت کو دیکھنے اور سننے سے بہرحال ان کو فائدہ ہوتا ہے۔ مشورہ دینے والے کا بہرحال یہ فرض بنتا ہے کہ نیک نیتی سے مشورہ دے اور خلیفہ وقت کا یہ حق بھی ہے اور فرض بھی ہے کہ وہ جماعت سے مشورہ لے۔ حضرت عمرؓ تو فرمایا کرتے تھے کہ (۔) کہ خلافت کا انعقاد مشورہ اور رائے لینے کے بغیر درست نہیں اور یہ بھی کہ خلافت کے نظام کا ایک اہم ستون مشاورت ہی ہے۔

(کنزالعمال کتاب الخلافۃ جلد 3 صفحہ 139)

تو جماعتی ترقی کے لئے اور کامیابیاں حاصل کرنے کے لئے ایک انتہائی اہم چیز ہے، جیسا کہ حضرت عمرؓ کا قول ہے کیونکہ قوم کی مشترکہ کوششیں ہوں تو پھر کامیابی کی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔

مشورہ دینے والے کن صفات کے حامل ہونے چاہئیں

پھر ایک اور روایت ہے جس سے مشورے کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت علی بن ابو طالبؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے بعد اگر ہمیں کوئی ایسا امر درپیش ہو جس کے بارے میں وحی قرآن نازل نہیں ہوئی اور نہ ہی ہم نے آپ سے کچھ سنا تو ہم کیا کریں گے۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسے معاملے کو حل کرنے کے لئے مومنوں میں سے علماء کو یا عبادت گزار لوگوں کو جمع کرنا اور اس معاملے کے بارے میں ان سے مشورہ کرنا اور ایسے معاملے کے بارے میں فرد واحد کی رائے پر فیصلہ نہ کرنا۔

(کنزالعمال جلد 2 صفحہ 340)

اس حدیث کی طرف بھی جماعت کو توجہ کرنی چاہئے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت میں ہمیشہ دینی علوم کے بھی اور دوسرے علوم کے بھی ماہرین پیدا فرماتا رہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عبادالرحمٰن پیدا فرمائے اور ہمیں عبادالرحمٰن بنائے تا کہ خلیفہ وقت کو مشورہ دینے میں بھی کبھی دقت پیش نہ آئے اور ہمیشہ مشورے سن کر یہ احساس ہو کہ ہاں یہ نیک نیتی سے دیا گیا مشورہ ہے۔ یہ نیک نیتی پر مبنی مشورہ ہے اور اس میں اپنی ذات کی کسی قسم کی کوئی ملونی نہیں۔

خلیفہ وقت کا مقام

حضرت مصلح موعود مجلس شوریٰ میں خلیفہ وقت کی حیثیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجلس شوریٰ ہو یا صدر انجمن احمدیہ خلیفہ کا مقام بہرحال دونوں کی سرداری ہے انتظامی لحاظ سے وہ صدر انجمن احمدیہ کا رہنما ہے اور آئین سازی اور بحث کی تعیین کے لحاظ سے وہ مجلس شوریٰ کے نمائندوں کے لئے بھی صدر اور رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔

(الفضل 27/اپریل 1938ء)

شوریٰ کی کارروائی کی صدارت کرنے والا خلیفۂ وقت کا نمائندہ ہوتا ہے

تو اس اصول کے تحت تمام ممالک کی مجالس شوریٰ کی رپورٹس خلیفہ وقت کے پاس پیش ہوتی ہیں اور خلیفہ وقت جائزہ لے کر فیصلہ کرتا ہے لیکن ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ کیونکہ ہر ملک کی مجلس شوریٰ کی صدارت کرنا تو خلیفہ وقت کے لئے اب ممکن نہیں رہا کہ ہر ملک میں مجلس شوریٰ ہو رہی ہو، وہاں جائے اور صدارت کرے، خلیفہ وقت کسی کو اپنا نمائندہ مقررہ کرتا ہے جو صدارت کر رہا ہوتا ہے۔ تو یہ بات بھی نمائندگان شوریٰ کو یاد رکھنی چاہئے کہ جو بھی شوریٰ کی کارروائی کی صدارت کر رہا ہو وہ خلیفہ وقت کا نمائندہ ہوتا ہے۔

مجلس شوریٰ خلیفہ کی جانشین ہے

پھر حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

" خلیفہ نے اپنے کام کے دو حصے کئے ہوئے ہیں، ایک حصہ انتظامی ہے، اس کے عہدیدار مقرر کرنا خلیفہ کا کام ہے۔ .... دوسرا حصہ خلیفہ کا کام اصولی ہے اس کے لئے وہ مجلس شوریٰ کا مشورہ لیتا ہے"، تو فرمایا کہ "پس مجلس شوریٰ اصولی کاموں میں خلیفہ کی جانشین ہے"۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1930ء صفحہ 36)

اس لئے نمائندگان شوریٰ کو یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ان کی ذمہ داری شوریٰ کے اجلاس کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ ایک دفعہ کا منتخب کردہ نمائندہ مجلس شوریٰ پورے سال تک کے لئے نمائندہ ہی رہتا ہے تا کہ اصولی باتوں میں مدد کر سکے اور شوریٰ کی کارروائی میں جو فیصلے ہوئے ہیں، جو اصولی باتیں ہوئی ہیں ان پر عمل درآمد کرانے میں تعاون بھی کرے اور پوری ذمہ داری سے مقامی انتظامیہ کی مدد بھی کرے۔ گو فیصلہ سے ہٹی ہوئی بات دیکھ کر جو بھی شوریٰ میں ہوئی ہو۔ ممبران شوریٰ براہ راست تو مقامی انتظامیہ کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کر سکتے ورنہ اس طرح تو ایک ٹکر کی صورت پیدا ہو جائے گی لیکن ان کو توجہ ضرور دلا سکتے ہیں کہ یہ یہ فیصلے ہوئے تھے، اس طرح کارروائی ہونی چاہئے تھی، یہ ہماری جماعت میں نہیں ہو رہی اور جیسا کہ میں نے کہا توجہ کے ساتھ ساتھ عملدرآمد کرانے کے لئے ان سے تعاون بھی کریں اور اگر دیکھیں کہ مقامی انتظامیہ پوری طرح جو شوریٰ کے فیصلے ہوئے ان پر عمل نہیں کر رہی تو پھر نظام جماعت قائم ہے وہ مرکز کو توجہ دلا سکتے ہیں، خلیفہ وقت کو اس بارے میں لکھ سکتے ہیں۔ تو یہ اطلاع دینا بھی ممبران شوریٰ کا فرض ہوتا ہے کہ سارا سال جب تک وہ ممبر ہیں ان معاملات پر عملدرآمد کرانے میں مدد کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں اس کے یعنی خلافت کے اغراض و مقاصد بتائے ہیں، قرآن مجید میں اس کے کام کرنے کا طریق بھی بتا دیا ہے۔ (۔) مجلس شوریٰ کو قائم کرو، ان سے مشورہ لے کر غور کرو، پھر دعا کرو، جس پر اللہ تعالیٰ تمہیں قائم کر دے اس پر قائم ہو جاؤ۔ .... تو خلیفہ وقت کا یہ کام ہے کہ شوریٰ کے مشوروں کے بعد دعا کر کے فیصلہ کرے اور جب کوئی فیصلہ کر لے پھر اس پر قائم ہو جائے جیسا کہ قرآن کریم میں حکم ہے۔ فرمایا کہ .... وہ خواہ اس مجلس کے مشورہ کے خلاف بھی ہو تو خدا تعالیٰ مدد کرے گا۔ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے جب عزم کر لو تو اللہ پر توکل کرو گویا ڈرو نہیں اللہ تعالیٰ خود تمہاری تائید و نصرت کرے گا اور یہ لوگ چاہتے ہیں (یعنی جو لوگ چاہتے ہیں خلیفہ ان کی باتوں کے پیچھے چلے کہ خواہ خلیفہ کا منشاء کچھ ہو اور خدا تعالیٰ اسے کسی بات پر قائم کرے) مگر وہ چند آدمیوں کی رائے کے خلاف نہ کرے۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی رائے پر ہی چلا جائے۔ .... خلیفے خدا مقرر کرتا ہے اور آپ ان کے خوفوں کو دور کرتا ہے جو شخص دوسروں کی مرضی کے موافق ہر وقت ایک نوکر کی طرح کام کرتا ہے اس کو خوف کیا اور اس میں مؤحد ہونے کی کونسی بات ہے۔ حالانکہ خلفاء کے لئے تو یہ ضروری ہے کہ خدا انہیں بناتا ہے اور ان کے خوف کو امن سے بدل دیتا ہے اور وہ خدا ہی کی عبادت کرتے ہیں اور شرک نہیں کرتے۔ فرمایا کہ اگر نبی کو بھی ایک شخص نہ مانے تو اس کی نبوت میں فرق نہیں آتا وہ نبی ہی رہتا ہے۔ یہی حال خلیفہ کا ہے اگر اس کو سب چھوڑ دیں پھر بھی وہ خلیفہ ہی ہوتا ہے کیونکہ جو حکم اصل کا ہے وہ فرع کا بھی ہے۔ خوب یاد رکھو کہ جو شخص محض حکومت کے لئے خلیفہ بنا ہے تو جھوٹا ہے اور اگر اصلاح کے لئے خدا کی طرف سے کام کرتا ہے تو خدا کا محبوب ہے خواہ ساری دنیا اس کی دشمن ہو۔

(منصب خلافت انوار العلوم جلد 2 صفحہ 53-54)

نمائندگان شوریٰ کے لئے بعض اہم باتیں

اب میں نمائندگان شوریٰ کے لئے جن اہم

باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے ان کو خلاصۃً پیش کرتا ہوں اور یہ باتیں عمومی طور پر احباب جماعت کے بھی علم میں ہونی چاہئیں۔ ہوسکتا ہے کل کو یہ بھی ممبر مجلس شوریٰ بن جائیں۔ تو یہ باتیں حضرت مصلح موعود نے نمائندگان شوریٰ کو بیان فرمائی تھیں۔

لیکن یہ آج بھی اتنی ہی اہم ہیں جتنی آج سے 80 سال پہلے اہم تھیں اور ضروری تھیں اس لئے ان کو ہمیشہ اس لحاظ سے پیش نظر رکھنا چاہئے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ شوریٰ میں جب شامل ہوں تو محض للہ شامل ہوں۔ یعنی جب رائے دیں تو یہ سوچ کر دیں کہ ہم نے اپنی آراء اللہ تعالیٰ کی خاطر دینی ہیں۔ پھر یہ ہے کہ خالی الذھن ہو کر دعا سے شامل ہوں۔ ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیں، اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے شوریٰ کے اجلاس کے دوران بھی دعاؤں میں مصروف رہیں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ پھر یہ ہے کہ اپنی رائے منوانے کی نیت نہ ہو۔ کسی کی رائے بھی مفید ہوسکتی ہے۔ یہ نہیں ہے کہ جس طرح دنیا کی پارلیمنٹیں، اسمبلیاں ہوتی ہیں وہاں بحث وتمحیص شروع ہو جاتی ہے۔ بحث کرنے کا کوئی حق نہیں۔ رائے دیں اور بیٹھ جائیں۔ اگر آپ کی رائے میں وزن ہوگا، لوگوں کو پسند آئے گی خود اس کے حق میں عمومی رائے بن جائے گی۔ اگر نہیں تو آپ کا کام صرف نیک نیتی سے جو بھی ذہن میں بات آئی اس کا اظہار کرنا تھا وہ کر دیا اور اس کے لئے یہ بھی ہے کہ دوسروں کی رائے کو غور سے سنیں۔ آپ نے ایک رائے اپنے ذہن میں بنائی ہے ہوسکتا ہے کہ جب دوسرا اس سے پہلے آ کے اپنی رائے دے دے تو آپ اپنی رائے چھوڑ دیں۔ پھر یہ ہے کہ کسی کی خاطر رائے نہ دیں۔ کسی رائے سے صرف اس لئے اتفاق نہ کریں کہ یہ میرے دوست یا عزیز نے رائے دی ہے یا میری جماعت کے فلاں فرد نے یہ رائے دی ہے۔ آزادانہ رائے ہونی چاہئے، خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہونی چاہئے اور پھر یہ ہے کہ کسی حکمت کے تحت کبھی کوئی رائے نہ دیں بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کون سی بات مفید ہے، یہ نہیں کہ فلاں حکمت حاصل کرنی ہے۔ پھر یہ ہے کہ سچی بات تسلیم کرنے سے پرہیز نہ کریں، پہلے بھی میں نے بتایا ہے خواہ اسے کوئی بھی پیش کر رہا ہو، بعض لوگ صرف اس لئے مخالفت کر دیتے ہیں بعض باتوں کی کہ پیش کرنے والا کم پڑھا لکھا یا دیہاتی مجلس کا آیا ہوا ہے۔ پھر یہ ہے کہ رائے قائم کرنے کے بارے میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ اپنی رائے کو کبھی اس طرح نہ سمجھیں کہ یہ بہت مضبوط ہے اور کبھی غلط نہیں ہوسکتی۔ اس وجہ سے اس پر اصرار کرتے رہیں۔

پھر یہ ہے کہ رائے دیتے وقت احساسات کی پیروی نہیں ہونی چاہئے۔ مجھے یہ احساس ہے، یہ احساس ہے، یہ احساس ہے، بلکہ واقعات کو مدنظر رکھنا چاہئے، تائیدی طور پر یہ احساسات تو پیش کئے جاسکتے ہیں لیکن عمومی طور پر جب رائے دے رہے ہوں تو واقعات پیش ہونے چاہئیں، معین اعداد و شمار پیش ہونے چاہئیں، جس کی روشنی میں دوسرا بھی رائے قائم کر سکے۔ اور وہ بات کریں جس میں دینی فائدہ ہو۔ اصل مقصد تو دین کی ترقی ہے نہ کہ اپنی بڑائی یا علم کا اظہار کرنا ہے۔ اس لئے ہر مشورہ اسی سوچ کے ساتھ ہونا چاہئے۔ پھر یہ ہے کہ ایسی رائے کو سوچ سمجھ کے آنا چاہئے، شوریٰ میں ایسے ایجنڈے آنے چاہئیں جو مخالفین کے مقابلہ میں اعلیٰ اور مؤثر ہوں صرف چھوٹی چھوٹی باتوں پہ شوریٰ میں ایجنڈے پیش نہ ہوں ہم نے دنیا کا مقابلہ کرنا ہے۔ اور (دین) کو دنیا میں پھیلانا ہے تو ٹھوس اور جامع منصوبہ بندی اس لحاظ سے ہونی چاہئے۔ فروعات پر بحث نہ ہو بلکہ واقعہ کو دیکھیں کہ مفید ہے یا مضر ہے کیونکہ اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ بعض چھوٹی چھوٹی باتوں پر بلاوجہ بحثیں چلتی رہتی ہیں اور طول پکڑ جاتی ہیں۔

پھر یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ اگر آپ کی رائے دینے سے پہلے کوئی اور رائے دے چکا ہے اس معاملے میں اور وہ آپ کی رائے سے مطابقت رکھتی ہے تو ضروری نہیں ہے کہ پھر سٹیج پہ آیا جائے۔

اور میں آخر پہ سب سے اہم بات یہ کہنا چاہوں گا کہ آپ کا ہر عمل اور ہر مشورہ خدا تعالیٰ کی خاطر ہو، مختصراً میں نے پہلے بھی ذکر کیا ہے، تقویٰ کے پیش نظر ہو، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہوئے مشورہ دیں کہ اے اللہ! ہم تو ہر علم کا مکمل احاطہ کئے ہوئے نہیں ہیں تو ہی ہماری مدد فرما اور ہماری صحیح رہنمائی فرما...... تو ہمیں توفیق دے کہ صحیح مشورہ دے سکیں۔ ہماری ذات کی کوئی ملونی بیچ میں نہ ہو اور خالصتاً ہم تیری خاطر مشورہ دینے والے ہوں۔ صحیح راستے سمجھانے والا بھی تو ہے اور ذہنوں کو کھولنے والا بھی تو ہے، تو ہماری مدد فرما اور ہمیں اس مرحلے سے تقویٰ پہ چلتے ہوئے گزار۔ اگر اس سوچ کے ساتھ مجالس میں بیٹھیں گے اور مشورے دیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ بہت مدد فرمائے گا اور صحیح راستے بھی سمجھائے گا اور ایسی مجالس کی برکات سے بھی آپ فیضیاب ہوں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''بات یہ ہے کہ جب انسان جذبات نفس سے پاک ہوتا اور نفسانیت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک فعل خدا کی منشاء کے مطابق ہوتا ہے۔ جہاں لوگ ابتلاء میں پڑتے ہیں وہاں یہ امر ہمیشہ ہوتا ہے کہ وہ فعل خدا کے ارادہ سے مطابق نہیں ہوتا۔ خدا کی رضا اس کے برخلاف ہوتی ہے۔ ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے چلتا ہے۔ مثلاً غصّے میں آ کر کوئی ایسا فعل اس سے سرزد ہو جاتا ہے جس سے مقدمات بن جایا کرتے ہیں۔ فوجداریاں ہو جاتی ہیں۔ مگر اگر کسی کا یہ ارادہ ہو کہ بلا استصواب کتاب اللہ'' (یعنی اللہ تعالیٰ کے قرآن کریم کے اس حکم کے بغیر) ''اس کا حرکت وسکون نہ ہوگا تو اور اپنی ہر ایک بات پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرے گا۔ یقینی امر ہے کہ کتاب اللہ مشورہ دے گی جیسے فرمایا وَلَا رَطْبٍ (۔) (سورۃ الانعام: 60) سو اگر ہم یہ ارادہ کریں کہ مشورہ کتاب اللہ سے لیں گے تو ہم کو ضرور مشورہ ملے گا۔ لیکن جو اپنے جذبات کا تابع ہے وہ ضرور نقصان ہی میں پڑے گا۔ بسا اوقات وہ اس جگہ مواخذہ میں پڑے گا۔ سو اس کے مقابل اللہ نے فرمایا کہ ولی جو میرے ساتھ بولتے، چلتے، کام کرتے ہیں وہ گویا اس میں محو ہیں۔ سو جس قدر محویت میں کم ہے وہ اتنا ہی خدا سے دور ہے۔ لیکن اگر اس کی محویت ویسی ہی ہے جیسے خدا نے فرمایا تو اس کے ایمان کا اندازہ نہیں۔ ان کی حمایت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (الحدیث) جو شخص میرے ولی کا مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اب دیکھ لو کہ متقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے۔ جس کا قرب خدا کی جناب میں ایسا ہے اس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے تو خدا اس کا کس قدر معاون و مددگار رہوگا۔

لوگ بہت سے مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی بچائے جاتے ہیں بلکہ ان کے پاس جو آتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے۔ مصائب کی کوئی حد نہیں۔ انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ امراض کو ہی دیکھ لیا جاوے کہ ہزارہا مصائب کے پیدا کرنے کو کافی ہیں۔ لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے وہ اُن سے محفوظ ہے اور جو اس سے باہر ہے وہ ایک جنگل میں ہے جو درندہ جانوروں سے بھرا ہوا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 9-10۔ جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے تمام کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

''گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو''

دشمنوں کو بھی نہ پیارو تم کبھی دشنام دو
ہر طرف ہر قوم کو تم امن کا پیغام دو

ساقی کوثر کے ہو تم جانے پہچانے غلام
اسود و احمر کو تم اس میکدے کا جام دو

جس خدا کو ہم نے مانا وہ ہے رب العٰلمین
تم بلا تخصیص ہر ذی روح کو آرام دو

حق نے بخشا ہے تمہیں اک ارفع و اعلیٰ مقام
تم ید علیا بنو خیرات صبح و شام دو

جادۂ حق سے الگ تم کو نہ کوئی کر سکے
اپنے ایماں کے شجر کو اتنا استحکام دو

انتقامِ ظلم لینا ظلم سے بے سود ہے
شاہ بطحا کی طرح بخشش کا فیضِ عام دو

ہم کو اے شبیرؔ یہ تعلیم ہے پیشِ نظر
''گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو''

چوھدری شبیر احمد

ترتیب: پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

ہومیو پیتھی طریقہ علاج کا موجد۔ ہانیمن

ان کی طبی تحقیقات نے طب کی دنیا میں انقلاب برپا کردیا

مندرجہ بالا عنوان کے تحت محمد امین اپنے مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین 18۔ مارچ 2007ء ص21 پر لکھتے ہیں:۔

علاج بالمثل یعنی ہومیوپیتھک کا جب بھی ذکر ہوگا تو اس طریقہ علاج کے بانی ہانیمن کا تذکرہ بھی یقیناً ہوگا۔ انہوں نے سالہا سال کی تحقیق وجستجو کے بعد بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے اس بات کا زندہ ثبوت ہیں کہ آج ساری دنیا میں یہ طریقہ علاج مقبول ہے...... ہانیمن نے انیسویں صدی کے ابتداء میں بہت شہرت پائی نہ صرف امریکہ میں جہاں آج بھی ہومیوپیتھک معالج ملتے ہیں۔ پورے یورپ میں ہومیو ادویات بڑی مقدار میں بلا روک ٹوک استعمال کی جارہی ہیں۔ ہانیمن نے بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ جس سے ہزاروں مریض اللہ کے حکم سے شفا پارہے ہیں۔

ابتدائی زمانہ

ہومیوپیتھی کے بانی غیر معمولی عالم فرائیڈرک سیموئیل ہانیمن بیسن سیکسونی میں 10/ اپریل 1755ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کا قد (1.91m)"6'3 تھا۔ خاندان کے لوگ اس کو پیار سے ہینی Henne کہہ کر پکارتے تھے اپنے بہن بھائیوں میں آپ کا تیسرا نمبر تھا۔ خاندان کی غربت نے ہانیمن کی تعلیم پر خاصا برا اثر ڈالا۔ اس کے باوجود ہانیمن کے والد نے اس کی تعلیم وتربیت میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔

ڈاکٹر آف میڈیسن

1781ء میں ہانیمن ڈاکٹر آف میڈیسن بن گیا اور اس نے روایتی ایلوپیتھک ادویات پر کام شروع کردیا۔ شادی کے ابتدائی سالوں میں اپنے گھریلو اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اس نے پریکٹس شروع کردی تھی۔ ساتھ ہی سائنسی اور طبی کتب کا ترجمہ بھی کرتا رہا۔ یہ وقت ڈاکٹر ہانیمن نے اپنے بیوی بچوں کے ساتھ شدید غربت میں گزارا۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ ایک کمرے میں رہتا۔ جس کو ایک پردے کے ذریعے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا دن میں اپنی تحقیق پر کام کرتے اور دوسری رات جاگ کر مختلف تصانیف کا ترجمہ کرتا۔ ہانیمن اس طرح اپنے گھریلو اخراجات پورے کرتا رہا۔

ہانیمن کی ایلوپیتھک پریکٹس کا دورانیہ تقریباً 10 سالوں پر محیط تھا۔ اس دوران اس نے ہر ممکن حد تک ایلوپیتھک ادویات کا کم استعمال کرتے ہوئے ورزش اور مناسب خوراک کا استعمال کرایا اور مریض کو اضافی تکلیف سے بچایا۔ 1790ء میں اس نے اپنی ایلوپیتھک پریکٹس کو مکمل طور پر ختم کردیا اور خود کو کیمیا اور تصانیف کے لئے وقف کردیا۔ (Haehl, Reprint 1992, Vol-1, P.64) اسی دوران اس نے ریڈن برگ کے طبیب ولیم کولن کے ایک میٹیریا میڈیکل کے ترجمہ کے دوران پڑھا کہ دوا سنکونا (چائنہ یا کونین) ملیریا بخار کے علاج میں مفید ہے۔ کیونکہ یہ دوا ذائقے میں کڑوی اور جسم کی بافتوں کو کھولنے والی ہے اور اس کا معدہ پر خاصا اثر ہے۔ ہانیمن اس بیان کی سچائی سے مطمئن نہ ہوا۔ اس طرح تو تمام کڑوے اور سکڑنے والے مادے ملیریا کے علاج میں مؤثر ہونے چاہئیں لیکن وہ نہ تھے۔

لہٰذا ہانیمن نے سنکونا کے اثرات کا خود پر تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا اور یہ دریافت کیا کہ سنکونا کھانے سے جو اثرات یا علامات اس کے اندر پیدا ہوئیں وہ ملیریا جیسی تھیں۔ دوائی چھوڑنے کے چار روز بعد یہ علامات خود بخود ختم ہوگئیں۔ یہ پہلا ہومیوپیتھی ثبوت تھا۔ اپنی اس نئی دریافت کو ہومیوپیتھی کا نام دیا۔ ہومیو (بالمثل) پیتھی (طریقعلاج) مزید نتائج کے لئے اس نے اس وقت کی دوسری ادویات پر تجربات شروع کردیئے اور بیلا ڈونا، ایکونائیٹ اور کیمفر اور ان سے پیدا ہونے والی علامات کا مطالعہ کیا ان تجربات کے نتائج کی روشنی میں نئے طبی اصولوں کے بارے میں سنجیدگی سے سوچنا شروع کردیا۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین 18-3-2007 ص21)

ہومیوپیتھی کا بانی

مندرجہ بالا عنوان کے تحت اپنے مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 28 جنوری 2007ء میں وانیہ امین رقمطراز ہیں:۔

''ہومیوپیتھی کے بانی ہانیمن کے بارے میں بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوگیا تھا اور بعض لوگ معلوم ہونے کے باوجود نہ صرف اس بات کو چھپاتے ہیں بلکہ اس کے خلاف پراپیگنڈہ بھی کرتے ہیں۔

عربی زبان کا مطالعہ

1777ء تک وہ جرمن، لاطینی، یونانی، انگریزی اور ہسپانوی زبان بولنے اور لکھنے کے قابل ہوگیا تھا۔ پیدائشی عالم، فلاسفر ہانیمن نے ایک مرحلے پر عربی سیکھنا بھی شروع کی تا کہ مسلمانوں کے سنہری دور میں دنیائے طب میں برپا ہونے والے انقلاب کے بارے میں جان سکے جس کا تعلق طب کی قدیم تاریخ سے جاملتا ہے۔ اس کے اقوال اور تحریریں عربی میں کم ہیں، مگر یہ اس کے عربی مطالعے کی گہرائی کو ثابت کرتی ہے۔ ان تحریروں کو آر ای ڈجن R.E. Dudgeon نے اکٹھا کیا ہے۔

(R.E. Dudgeion ص579,571 وغیرہ)

پرانا نام چھوڑ دیا

ہانیمن، نبی آخر زمان اور عظیم فلاسفر حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات سے نہ صرف متاثر تھا بلکہ ان کی تعلیمات کے اس پر گہرے اثرات بھی تھے۔ ایک وقت پر اس نے قرآن پاک کی تعلیمات سے متاثر ہو کر کلمہ پڑھ لیا تھا اور مسلمان ہوگیا۔ یہ خبر جب اس کے دوستوں اور خاندان میں پھیلی تو وہ لوگ اس سے بہت ناراض ہوئے اور اس کو دھمکیاں ملنا شروع ہوگئیں ان دھمکیوں کی وجہ سے اس نے اپنی عظیم الشان دریافت ہومیوپیتھی کو فروغ دینا بند کردیا۔ تاہم اس نے اپنی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد اپنے خاندان کے لوگوں میں تقسیم کردی اور اسی سال دو ماہ کے عرصہ میں فرانس کی طرف ہجرت کرگیا۔ اس کا ابتدائی نام ''سیموئیل'' بنی اسرائیل کے ایک نبی کے نام پر رکھا گیا تھا مسلمان ہونے کے بعد اس نے اس نام کو استعمال کیا اور اس کے بعد پرانا نام کرسچن فریڈرک کبھی استعمال نہ کیا۔

جائے نماز اور قرآن کریم

ہانیمن میوزیم میں جو پاپس پیلس گریٹ آرمنڈ سٹریٹ لندن WBUC-UK میں واقع ہے، اس کی کتابوں اور روزمرہ استعمال کی بہت سی چیزوں کا بڑا ذخیرہ ہے۔ اس کے استعمال شدہ کپڑوں میں قابل ذکر شے خوبصورتی سے تیار کی گئی جائے نماز ہے۔ اس کے علاوہ ایک تسبیح، ایک ترکی ٹوپی بھی ہے۔ جائے نماز پر مسلسل استعمال کے واضح نشانات بھی موجود ہیں۔ اس کی کتابوں کے ذخیرے میں قرآن پاک کا نسخہ بھی شامل ہے۔

توحید کا قائل

یہاں اہم بات یہ ہے کہ (The Ultimate Proof)

1۔ ڈاکٹر سیموئیل ہانیمن نے کبھی (تثلیث) Trinity کی اصطلاح استعمال نہیں کی جو کہ عیسائیت کی واضح علامت ہے۔ انہوں نے ہمیشہ خالق کی اصطلاح استعمال کی ہے۔

2۔ کتاب ''سیموئیل ہانیمن اس کی زندگی اور کام'' (مصنف رچرڈ ریئل جلد دوم ص389) سے ایک خط نقل کیا گیا ہے۔ جس میں ہانیمن اپنے ایک مریض کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ''ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم اس ایک کی دوستی میں پُرسکون ہیں تو کیا ہمیں کسی اور مذہب کی ضرورت ہے؟ اس کے علاوہ کچھ نہیں اس کے علاوہ ہر چیز قابل رحم گھٹیا انسانی تصور ہے جو توہمات سے بھرا ہوا ہے...... اسی صفحے پر ایک اور خط میں مندرجہ بالا کتاب کے ذیل میں تحریر ہے۔ ''میں تسلیم کرتا ہوں سچے شکر کے ساتھ، بے پناہ رحم اس ایک دینے والے کا تمام بھلائیوں کے''۔

مسلمان ہونے کا واضح ثبوت

ہانیمن کے مسلمان ہونے کے بارے ایک واضح ثبوت صفحہ نمبر 245 جریدہ (Allgem Anzieg Der Deutsehen, Vol-XII No 6) پر ہے جو برٹش میوزیم میں رکھا ہے اور اس بات کو بے نقاب کرتا ہے کہ ہانیمن کی وصیت میں درج ہدایات کے مطابق Madam Melanie (ہانیمن کی دوسری بیوی۔ ناقل) نے ہانیمن کی تدفین کی رسومات میں صرف مسلمانوں کو مدعو کیا اور مسلمانوں کی تلاش کی خاطر اس نے ہانیمن کے انتقال کے 9 دن بعد تک انتظار کیا۔ ہانیمن کا انتقال 2 جولائی 1843ء کو ہوا لیکن اس کی تدفین 11 جولائی 1843ء کو ماؤنٹ میریٹری کے ایک گمنام قبرستان میں ہوئی''۔

(مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 28 جنوری 2007ء ص12)

نماز کی جسمانی برکات

نماز ہلکی پھلکی ورزش کا جامع نظام ہے مثلاً تحریمہ کے عمل سے بازوؤں، گردن اور شانوں کے پٹھوں کی ورزش ہوجاتی ہے۔ یہ دل کے مریضوں کیلئے بہت مفید ہے اور فالج کے خطرے سے بچاتی ہے۔ قیام سے گردن، پیٹ، سینے، کمر، رانوں، پنڈلیوں اور پاؤں کے عضلات کی ورزش ہوجاتی ہے۔ گھٹنوں کا درد ختم ہوجاتا ہے اس حالت میں ریڑھ کی ہڈی کو بھی تقویت ملتی ہے۔ رکوع کے عمل سے کمر اور حرام مغز کا درد دور ہوجاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی بہتر ہوتی ہے۔ عراق النساء کے مرض سے بھی چھٹکارا ملتا ہے۔ فالج زدہ کو بھی افاقہ ہوسکتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ نظام ہاضمہ قوت پکڑتا اور جگر صحیح کام کرتا ہے۔ سجدے سے دل قوی، چہرہ خوبصورت اور آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں۔ گردوں میں پتھری بننے کا عمل کمزور ہوتا ہے معدے کی تیزابیت کم ہوجاتی ہے۔ السر کے مریضوں کو افاقہ ہوتا ہے۔ حواس خمسہ کی کارکردگی اور حس سماعت اور فہم دانش بہتر ہوتی ہے اور چہرے کی جھریاں ختم ہوجاتی ہیں۔

(اردو ڈائجسٹ فروری 2007ء صفحہ 192)

جگر کی تبدیلی کا پہلا آپریشن

4 فروری 1982ء کو پٹس برگ (امریکہ) کے چلڈرن ہسپتال میں ڈاکٹروں نے جگر کی تبدیلی کا پہلا کامیاب آپریشن کیا۔ یہ آپریشن ایک ڈھائی سالہ بچی لورین ٹوئے کا کیا گیا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71153 میں ندا مصطفیٰ

بنت غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61 ر۔ ب بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بندے مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محسن وصیت نمبر 30618۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ وصیت نمبر 54737

مسل نمبر 71154 میں امتہ الجمیل

زوجہ محمد یاسین قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنگل سرکار ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 یں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع جنگل سرکار مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یاسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 71155 میں محمد اسد اللہ سلیم

ولد سلیم احمد خان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسد اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف اللہ سلیم ولد سلیم احمد خان

مسل نمبر 71156 میں ربیعہ گُل

زوجہ خرم ناگی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 105 تولے (2) حق مہر بذمہ -/5000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ گُل۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد وصیت نمبر 21650۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 71157 میں حمید احمد نعیم

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ پلاٹ دارالعلوم غربی ربوہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/333334 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 71158 میں عائشہ رزاق

زوجہ حمید احمد نعیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد نعیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 71159 میں سید مصطفیٰ علی شاہ

ولد سید منصور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مصطفیٰ علی شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مشتاق احمد ولد راجہ محمد یونس (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 سید محمد علی شاہ ولد سید منصور احمد شاہ

مسل نمبر 71160 میں قرۃ العین

زوجہ چوہدری شہزاد احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بائیس تولے مالیتی -/280000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمود اسلم شاہ بخاری وصیت نمبر 28929۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار ولد غلام حیدر (مرحوم)

مسل نمبر 71161 میں سبین اسلم ڈار

بنت محمد اسلم ڈار قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سبین اسلم ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ڈار والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ڈار ولد محمد بشیر ڈار

مسل نمبر 71162 میں بشریٰ خان

زوجہ طاہر احمد خان قوم چانڈیو بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/210000 روپے (2) حق مہر -/250000 روپے جس میں سے بصورت زیور ادا شدہ -/75000 روپے باقی بذمہ خاوند -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ خان ولد مجید اللہ خان

مسل نمبر 71163 میں سارہ عمر

زوجہ احمد عمر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ عمر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عمر خاوند موصیہ وصیت 46083 گواہ شد نمبر 2 امانت علی چیمہ وصیت نمبر 45996

مسل نمبر 71164 میں عقیل احمد

ولد تنویر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 71165 میں فوزیہ یاسمین

زوجہ مہر اظہار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خضر ٹاؤن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ واقع خضر ٹاؤن مالیتی اندازاً -/400000 روپے جس میں حق مہر 50 ہزار روپے شامل ہے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 مہر اظہار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 71166 میں اعزاز احمد

ولد فرید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 71167 میں سجاد احمد

ولد فرید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد ولد فرید احمد

مسل نمبر 71168 میں عبدالغنی

ولد دیدار بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک کمرہ 14x14 مربع فٹ (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) زمین 100 کنال رکھ بھریڑی ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3034 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالواجد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 71169 میں فیصل سلیم

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیصل سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلمان وصیت نمبر 51603

مسل نمبر 71170 میں زین العابدین

ولد محمد امین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین العابدین۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم وصیت نمبر 30669 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد عابد

مسل نمبر 71171 میں عابدہ مبارک

زوجہ مبارک علیسندھو قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4422 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علیسندھو خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 71172 میں سائرہ بشریٰ

بنت منصور احمد مبشر (مربی سلسلہ) قوم بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد مبشر مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 23910۔ گواہ شد نمبر 2 صفدر نذیر گولیکی

مسل نمبر 71173 میں کاملہ منیب

بنت مغفور احمد منیب قوم بُھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاملہ منیب۔ گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر

مسل نمبر 71174 میں عفت ناز

بنت خالد پرویز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 2 ماشہ اندازاً مالیتی-/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد خالد مربی سلسلہ ولد شیخ عبدالعزیز

مسل نمبر 71175 میں فرح ناز

بنت خالد پرویز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 2 ماشہ اندازاً مالیتی-/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد خالد مربی سلسلہ

مسل نمبر 71176 میں طاہرہ وسیم

بیوہ ملک ناصر احمد (مرحوم) قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان معہ تین دوکانیں واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا 1/8 حصہ مالیتی-/300000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع واپڈا ٹاؤن لاہور مالیتی-/2000000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارلعلوم شرقی ربوہ مالیتی-/400000 روپے (4) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی-/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/270 روپے ماہوار بصورت ویلفیئر گرانٹ مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ ...... روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حنیف ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ثاقب ولد محمد عبدالعزیز

مسل نمبر 71177 میں رشیدہ بیگم

بیوہ تراب علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 51-900 گرام مالیتی-/60750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم رمضان ولد تراب علی۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 71178 میں عثمان احمد

ولد عزیز الرحمٰن خالد (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد وصیت نمبر 44691۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سلیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 34801

مسل نمبر 71179 میں منصور احمد

ولد محمود احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 71180 میں ثمینہ طارق

زوجہ طارق احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 71181 میں محمد ظریف

ولد رفیق احمد رضا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظریف گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد انور احمد خاں

مسل نمبر 71182 میں صباح السلام

بنت ناصر احمد بلوچ (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4-580 گرام مالیتی-/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباح السلام۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد عادل ولد علی نواز۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد بیرو خان گرگیز

مسل نمبر 71183 میں چوہدری محمد ارشد طارق

ولد چوہدری نور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ انجینئر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد طارق۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا منور احمد ولد مرزا خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 28550

مسل نمبر 71184 میں محمد طٰہٰ

ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن قوم میمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طٰہٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ارشد میمن والد موصی

مسل نمبر 71185 میں صادقہ لطیف

بیوہ مرزا لطیف احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (3) مکان واقع خداداد کالونی ملتان میں 1/8 حصہ مالیتی -/87500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن خاوند (مرحوم) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم)

گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد ولد مرزا لطیف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 71186 میں عظمیٰ رفیق

بنت محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد شہزاد وصیت نمبر 34131 گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد وصیت نمبر 37849

مسل نمبر 71187 میں مرزا محمود احمد

ولد مرزا لطیف احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع خداداد کالونی ملتان اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی ولد میاں عزیز احمد قریشی

مسل نمبر 71188 میں عظمیٰ ارم محمود

زوجہ مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ ارم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71189 میں سلمیٰ طاہرہ

زوجہ خورشید احمد راجپوت قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی

مسل نمبر 71190 میں سلطان احمد

ولد حکیم نصیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر منصور احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی

مسل نمبر 71191 میں بختاور اقبال

ولد خالد احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B چھٹیانوالہ ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بختاور اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 34255

مسل نمبر 71192 میں قاسم فاروق

ولد فیروز احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 34255

مسل نمبر 71193 میں محمد اقبال

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی اڑھائی مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر1 محمد اعظم ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 71194 میں قدسیہ بانو

بنت محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ قدسیہ بانو۔ گواہ شد نمبر1 محمد اعظم ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 71195 میں ناصر الدین

ولد چوہدری بدرالدین ثاقب (مرحوم) قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی سوہاوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 27 ایکڑ مالیتی اندازاً -/27000000 روپے (2) ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/50000 روپے (4) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/275000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر الدین۔ گواہ شد نمبر1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحفیظ ثاقب وصیت نمبر 44454

مسل نمبر 71196 میں عثمان احمد خالد

ولد مبارک احمد خالد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ دکان واقع مین بازار ڈسکہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع ماڈل ٹاؤن ڈسکہ اندازاً مالیتی -/6000000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ ہم دو بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) (3) موٹر سائیکل مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد خالد۔ گواہ شد نمبر1 برہان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحفیظ ثاقب وصیت نمبر 44454

مسل نمبر 71197 میں منور احمد

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک صادق آباد ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 ہارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر2 محمد سلیم احمد وصیت نمبر 38781

☆......☆......☆

اعلان داخلہ

❁ فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی نے درج ذیل بیچلر پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) سافٹ ویئر انجینئرنگ (ii) کمپیوٹر آرٹس (iii) بزنس ایڈمنسٹریشن (iv) کمیونیکیشن سائنس (v) کمپیوٹر سائنس (vi) اکنامکس (vii) ایجوکیشن (viii) پبلک ایڈمنسٹریشن (ix) انوائرنمینٹل سائنسز (x) فائن آرٹس (xi) میتھ میٹکس (xii) اسلامک سٹڈیز (xiii) جینڈر سٹڈیز (xiv) ڈیفنس اینڈ ڈپلومیٹک سٹڈیز (xv) Behavioral سائنسز۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔ اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9271162, 9270050 اور ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.fiwu.edu.pk

❁ NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائز ریسرچ فیصل آباد نے ایم ایس سی کیمیکل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلے کے شیڈول کے بارہ میں فون نمبر 041-9220355 اور ویب سائٹ www.iefr.edu.pk پر رابطہ کریں۔

❁ بقائی میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی بی ایس (ii) بی ڈی ایس (iii) فارم ڈی۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 ستمبر 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 23 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 22 جولائی 2007ء ملاحظہ کریں یا فون نمبر 021-4410293-8 پر رابطہ کریں۔

❁ اقراء یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا سائنسز کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس فلم اینڈ ٹی وی (ii) بی ایس اینیمیشن (iii) بی ایس رایم ایس ایڈ ورٹائزنگ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3۔ اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 021-5800891 یا ویب سائٹ www.iqra.edu.pk ملاحظہ کریں۔

❁ ہمدرد یونیورسٹی کراچی، اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (ii) ایم بی اے (iii) ایم فل اینڈ پی ایچ ڈی (iv) بیچلر ان کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ (v) بیچلر ان الیکٹرانک انجینئرنگ (vi) بیچلر ان ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ (vii) بیچلر ان کمپیوٹر سائنس (viii) بیچلر آف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری (ix) ایم بی بی ایس (x) بی ڈی ایس (xi) بی۔ ایڈ (xii) ایم۔ ایڈ (xiii) فارم ڈی (xiv) بی ایس ملٹی میڈیا ٹیکنالوجی (xv) ایل ایل بی (xvi) ایم اے ماس کمیونیکیشن اینڈ میڈیا سٹڈیز۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔ اگست 2007ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 26۔ اگست 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0900-111-04 یا ویب سائٹ www.hamdard.edu.pk پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دنیا کی پہلی پیپر بیک کتاب

برطانوی پبلشر ایلن لین کا نام کتابوں کی دنیا میں اس اعتبار سے بہت اہم ہے کہ اس دن کتابوں کی صنعت میں پیپر بیک کتابوں کی بنیاد ڈالی اور مجلد مہنگی کتابوں کی بجائے سستی پیپر بیک کتابوں کو رواج دیا۔

ایلن لین کی زندگی کا آغاز ہی کتابوں کے کاروبار سے ہوا تھا اور صرف 23 برس کی عمر میں وہ کتابوں کی ایک فرم کا ڈائریکٹر بن چکا تھا۔ 1935ء میں اس نے سو پونڈ کے سرمایہ سے ایک نئی فرم بنا کر پیپر بیک کتابوں کی اشاعت کی بنیاد ڈالی۔ پیپر بیک کتابوں کی اشاعت کوئی نئی اختراع نہیں تھی اور کچھ لوگ پہلے بھی اس نوع کی کتابیں چھاپ چکے تھے۔ لیکن ایلن کا انداز اور تھا اس نے ادب کے دس شہ پاروں کا انتخاب کیا اور ایک ہی وقت میں دس کتابوں کا سیٹ بنا ڈالا۔ ہر کتاب کی قیمت فقط چھ شلنگ تھی کیونکہ ان کتابوں کا ایک بڑا آرڈر وول ورتھ سٹور کی جانب سے وصول ہوا تھا، جہاں ہر شئے کی قیمت چھ شلنگ ہوا کرتی تھی۔

30 جولائی 1935ء وہ یادگار دن تھا۔ جب ایلن لین کی شائع کردہ پہلی کتاب منظر عام پر آئی۔ یہ آندرے موریس (Andre Mourois) کی لکھی ہوئی، شیلے کی سوانح تھی جس کا نام Aerial تھا۔

لین کا یہ تجربہ آہستہ آہستہ اتنا کامیاب ہوا کہ اسے بعض کتابوں کی 80,80 ہزار کتابیں چھاپنا پڑیں۔ ادبی کتابوں کے علاوہ سیاسی موضوعات پر لکھی ہوئی کتابوں کو بھی بڑی پذیرائی حاصل ہوئی اور دوسری جنگ عظیم کے آغاز سے پہلے صرف 1939ء میں لین کا ادارہ ایک لاکھ جلدیں شائع کر چکا تھا۔ اس کامیابی کا راز ارزانی اور معیار میں پوشیدہ تھا۔ چنانچہ جب 1960ء میں ایلن کے ادارے کی سلور جوبلی منائی گئی تو اس وقت تک یہ 3300 ٹائٹل چھاپ چکا تھا۔

ایلن کی دیکھا دیکھی دوسرے اشاعتی ادارے بھی دوڑ میں شریک ہوگئے اس نے نہ صرف نت نئی کتابیں شائع کیں بلکہ بعض مجلد بیسٹ سیلرز بکس کے پیپر بیک ایڈیشن بھی شائع کئے۔

ایلن لین کو 1952ء میں سر کا خطاب عطا ہوا۔ اس نے 1970ء میں 67 برس کی عمر میں وفات پائی۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے اشاعت چندہ جات وبقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع کراچی کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

خودکش دھماکہ، پولیس اہلکاروں سمیت 15 جاں بحق

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی آبپارہ مارکیٹ میں واقع ہوٹل میں بم دھماکے سے 15 افراد جاں بحق اور 71 سے زائد زخمی ہوگئے۔ مرنے والوں میں 8 پولیس اہلکار اور 7 سویلین شامل ہیں جبکہ زخمیوں میں تین خواتین ایک بچہ اور متعدد پولیس اہلکار شامل ہیں 10 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

جنرل پرویز مشرف اور بےنظیر بھٹو کے درمیان ملاقات

صدر جنرل مشرف اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بےنظیر بھٹو کے درمیان ابوظہبی میں ملاقات کے دوران سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جیو ٹی وی نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر مشرف اور بےنظیر کے درمیان ملاقات میں کامیاب مذاکرات ہوئے ہیں۔

ستاروں کی چمک ان کے سامنے سیارہ گزرتے وقت ماند پڑ جاتی ہے

فرانس کی نگرانی میں کوروٹ نامی خلائی مشن قازقستان کے خلائی اڈے سے روانہ ہوگیا جو ہمارے نظام شمسی سے باہر سیاروں کی تلاش کرے گا۔ یہ ایک خلائی دوربین ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار ستاروں کی نگرانی کرے گی اور ان کی چمک میں پیدا ہونے والے تغیر کا جائزہ لے گی۔ خیال ہے کہ جب ان ستاروں کے گرد گردش کرنے والے سیارے ان کے سامنے سے گزرتے ہیں تو ان سے نکلنے والی روشنی کچھ مدہم پڑ جاتی ہے۔

(روزنامہ دن 29 جون 2007ء)

فضا میں گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار میں تاریخی اضافہ

تحقیق کے مطابق سمندروں کی سطح گزشتہ صدیوں کے مقابلے میں دوگنی رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ ماحولیاتی گیسوں کی بڑھتی ہوئی مقدار کا ثبوت انٹارکٹیکا کے علاقے سے ملا ہے۔ سائنسدانوں نے زیر زمین برف کی سوا تین کلومیٹر تک کھدائی کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ موجودہ ماحولیاتی حدت بہت غیر معمولی ہے۔

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جولائی	
طلوع فجر	3:47
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:09

سائنسدانوں نے نابینا افراد کی بینائی واپس لانے کا طریقہ دریافت کرلیا

پروٹین کی ایک قسم کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ ان خلیوں کو روشنی کیلئے حساس بنایا جا سکتا ہے جو اس پروٹین کو استعمال نہیں کرتے۔ تجزیہ کرنے والی ٹیم نے بتایا کہ اس کی کامیابی سے مریض کیلئے صورتحال سفید اور کالے رنگ کو پہچاننے کیلئے بھی بہتر ہوگی۔ اس دریافت سے ان لوگوں کا بھی علاج ممکن ہے جو شام کے وقت ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(روزنامہ دن 29 جون 2007ء)

جنوبی کوریا کے سمندر میں پانی کی آمیزش والی گیس دریافت کرنے کا دعویٰ

جنوبی کوریا نے سمندر سے پانی کی آمیزش والی گیس دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ گیس کے ان ذخائر سے پیداوار شروع ہونے کے بعد تیل کی درآمدات کم ہوجائیں گی۔ اس گیس کا معیار انتہائی اعلیٰ ہے اور یہ ملکی توانائی کی ضروریات پوری کردے گی۔ ابتدائی سروے کے مطابق اس گیس کو ایکسپورٹ بھی کیا جائے گا۔

گاڑی برائے فروخت
وٹارا سپورٹس جیپ بہترین کنڈیشن کلر ریڈ ڈیزل انجن C.3 برائے فروخت ہے۔
برائے رابطہ: اعجاز احمد: 0333-6553002

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

دانت لگوائیں۔ کھانے کا مزہ اُٹھائیں
خوبصورت مصنوعی دانت جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

C.P.L 29-FD